سوال

(62) آیت قرآنی میں تحریف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنجاب یونیورسٹی کی جامع مسجد کے نزدیک ایک سائن بورڈ پر اعملوا شکرا لکھا ہوا ہے اور ان الفاظ کے مطابق ان کا ترجمہ ''تم سب شکریہ میں نیک کام کرو۔'' لکھا ہوا ہے، حوالے میں صرف "القرآن" لکھا ہوا ہے۔ میں نے اس کے بارے میں کچھ لوگوں سے پوچھا کہ کیا یہ واقعی قرآن کی آیت ہے تو انہوں نے اس کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ بعض نے کہا قرآن کی آیت ہے مگر غلط لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ آپ اس کے بارے میں میری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعملوا شکرا قرآن کی کوئی آیت نہیں اور نہ کسی آیت کا حصہ ہے، البتہ قرآن کی ایک آیت کے آخری الفاظ یوں ہیں :

اعْمَلُوا آلَ دَاوُ‌ۥدَ شُكْرً‌ا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ‌ ﴿١٣﴾... سورة سبا

پوری آیت یوں ہے :

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِ‌يبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ‌ رَّ‌اسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُ‌ۥدَ شُكْرً‌ا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ‌ ﴿١٣﴾... سورة سبا

''جو کچھ وہ (سلیمان) چاہتے وہ جنات تیار کردیتے مثلاً قلعے اور مجسمے اور حوضوں کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی ہوئی مضبوط دیگیں، اے آل داؤد!اس کے شکر میں نیک عمل کرو، میرے بندوں میں سے شکرگزار بندے کم ہی ہوتے ہیں۔''

لہذا قرآنی آیت (اعْمَلُوا آلَ دَاوُ‌ودَ شُكْرً‌ا) کو اعملوا شکرا لکھنا قرآن مجید میں تحریف کے مترادف ہے، خصوصاً جب محذوف الفاظ کی کسی نشان سے نشاندہی بھی نہ کی گئی ہو۔ ترجمہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتابت کی غلطی نہیں ہے۔ بلکہ ایسا عمداً کیا گیا ہے۔ البتہ یہ بات درست ہے کہ شکر کا یہ حکم صرف آل داوٗد کے لیے ہی نہیں بلکہ اس حکم کے عموم میں سب لوگ شامل ہیں۔ مگر کسی آیت کے حکم کے عموم کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوتا کہ اس آیت کے الفاظ و ترجمہ میں تبدیلی پیدا کردی جائے، لہذا مذکورہ سائن بورڈ پر مکتوب آیت میں جو تحریف کی گئی ہے اس کی فوری طور پر تصحیح ہونی چاہئے اور تحریف کرنے والوں کو رب تعالیٰ سے اپنی غلطی کی معافی بھی مانگنی چاہئے۔

نوٹ : ماہنامہ دعوۃ التوحید میں جب یہ جواب شائع ہوا تو پنجاب یونیورسٹی نے مذکورہ بالا غلطی کی اصلاح کرلی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 187

محدث فتویٰ